سوال

(351) جذام بیماری کی وجہ سے خلع لینا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زید مجذوم ہے اور اس کے خاندان میں یہ بیماری جذام کی برابر چلی آتی ہے عمرو کو یہ بات معلوم نہ تھی دھوکے میں آن کر اپنی لڑکی کو جبکہ وہ صرف تین برس کی تھی زید کے لڑکے کے جبکہ وہ چار برس کا تھا نکاح میں دے دیا اور اس نکاح میں ایجاب و قبول انھیں دونوں کی طرف سے ہوا نکاح ہو جانے کے بعد عمرو کو معلوم ہوا کہ زید مجذوم ہے اور یہ بیماری اس کے خاندان میں برابر چلی آتی ہے اور جب وہ لڑکی ہوشیار ہوئی تو اس کو بھی یہ بات معلوم ہوئی تب سے وہ برابر اس نکاح سے اپنے ناراضی ظاہر کرنے لگی اور کسی طرح اس شوہر کے ساتھ رہنے پر راضی نہیں تب اس بارے میں پنچوں نے جمع ہو کر طلاق دلوا دیا۔ زید نے طلاق بھی دے دیا اور طلاق نامہ بھی لکھ دیا جب طلاق نامہ شوہر کے پاس پہنچا شوہر نے اس طلاق کو نا منظور کیا اور اپنی زوجہ کی رخصتی کرانے کا خواستگار ہوا۔ اب وہ لڑکی بالغہ ہے اور نکاح مذکور سے کسی طرح راضی نہیں ہے اور شوہر بھی اب بالغ ہے اور طلاق دینے پر اب راضی نہیں اس صورت میں زید یعنی شوہر کے باپ نے جو طلاق دی ہے وہ طلاق پڑی یا نہیں؟ اگر نہیں پڑی تو عورت کو اس نکاح کے فسخ کر دینے کا اختیار ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

زید یعنی شوہر کے باپ نے جو طلاق دی ہے وہ طلاق نہیں پڑی اور عورت کو نکاح کے فسخ کرنے کا اختیار ہے۔

"عن ابن عباس رضی اللہ عنہ قال: قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: ((انما الطلاق لمن اخذ بالساق))"[1](ابن ماجہ چھاپہ دہلی ص52 دار قطنی چھاپہ دھلی ص440)

(عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: طلاق دینا تو اسی کا حق ہے جس نے پنڈلی کو پکڑا)

وعن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ قال: قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: ((لا تنکح البکر حتی تستاذن))[2](متفق علیہ)

(ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کنواری لڑکی کا نکاح نہ کیا جائے حتی کہ اس سے اجازت لی جائے)

وعن ابن عباس رضی اللہ عنہ قال: ان جاریۃ بکرا اتت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فذکرت ان اباہا زوجہا وہی کارہۃ فخیرہا النبی صلی اللہ علیہ وسلم[3](رواہ ابوداود مشکوۃ شریف چھاپہ دہلی ص262-263)

(عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ ایک کنواری لڑکی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی اس نے بتایا کہ اس کے باپ نے اس کی شادی کر دی ہے

مگر میں اسے ناپسند کرتی ہوں تو نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے اختیار دے دیا)

---

[1]۔ سنن ابن ماجہ رقم الحدیث (2081) رواہ الغلیل۔

[2]۔ صحیح البخاري رقم الحدیث (4843) صحیح مسلم رقم الحدیث (1419)

[3]۔ سنن ابی داود رقم الحدیث (2096)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب الطلاق والخلع، صفحہ: 555

محدث فتویٰ